© rasailojaraid.com

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

کتاب: سوانح مولانا محمد علی جالندھری رحمہ اللہ
مؤلف: مولانا محمد سعید الرحمن علوی مرحوم
ضخامت: ۱۹۰ صفحات
قیمت: ۱۰۰ روپے
ناشر: بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان

مسیلمہ کذاب سے مسیلمۂ پنجاب (مرزا قادیانی) تک کفر و ارتداد کی ایک ایسی کڑی ہے جس کے ذریعے موقع بہ موقع اسلام کی رفیع الشان عمارت کو ڈائنامیٹ کرنے کے لئے ہر ممکن وسیلہ بروئے کار لایا گیا ہے۔ لیکن دینِ اسلام کے خالق نے اپنے دین کی پاسبانی کے لئے امیر المؤمنین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے لے کر حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اور مولانا عنایت اللہ چشتیؒ سے مولانا محمد علی جالندھریؒ اور مولانا سید ابوذر بخاریؒ تک ایسے مردانِ حق اور راستباز و پاکباز انسانوں سے اس فتنۂ ضالہ کی سرکوبی اور سدباب کا کام لیا۔ اور قیامت تک بندگانِ الٰہی یہ فریضہ سرانجام دیتے رہیں گے۔

مولانا محمد علی جالندھریؒ نے سیاسی زندگی کا آغاز مجلس احرار اسلام سے کیا اور اسی جماعت کے شعبۂ تبلیغ تحفظ ختم نبوت میں اپنی زندگی کا قیمتی دور کھپا دیا۔ انہوں نے احرار زعماء کی قیادت و سیادت میں برصغیر سے انگریز کے انخلاء اور انگریزی نبوت کے خاتمہ کے لئے تاریخی خدمات سرانجام دیں۔ مولانا محمد علیؒ حقیقی معنوں میں ایک جید عالمِ دین، پختہ مبلغ، کامیاب مناظر اور فقیر منش اور بے لوث انسان تھے۔ جن کی دیانت، نیکی اور تقویٰ آج کے مبلغین کے لئے بالخصوص ایک روشن قندیل کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس کی روشنی میں وہ راست سمت میں منزل کی طرف گامزن ہو سکتے ہیں۔

مولانا محمد علی کی زندگی کے آخری دور میں مجلس احرار اسلام کے رہنماؤں اور کارکنوں کو ان کی ذات سے تنظیمی امور پر شدید اختلافات بھی ہوئے۔ لیکن تلخی کے اس دور میں بھی ہر دو جانب کے رہنماؤں نے شخصی احترام اور باہمی تعلقات میں کمی نہ آنے دی جو کہ دراصل عظیم انسانوں کا شیوہ ہوتا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب "سوانح مولانا محمد علی جالندھری" نامور قلم کار اور ممتاز عالم دین مولانا محمد سعید الرحمن علوی رحمۃ اللہ علیہ کے رشحات قلم کا نتیجہ ہے۔ مولانا علوی مرحوم نے ۱۹۱ صفحات کی اس کتاب میں مولانا محمد علی کی سیرت و سوانح کا مکمل احاطہ کیا ہے۔ ان کا اسلوب نگارش سادہ مگر دل نشین اور رواں دواں ہے جو قاری کی توجہ کتاب سے ہٹنے نہیں دیتا۔ انہوں نے مولانا کی پیدائش تا وفات ہر واقعت کو عصری حالات کے پس منظر اور پیش منظر کے ساتھ تحریر میں سمویا ہے۔ اور ایک غیر جانبدار مورخ نگار کی حیثیت سے کمال دیانت کے ساتھ اور بلاکم و کاست مولانا محمد علی کی شخصیت کے تمام پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی کامیاب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کوشش کی ہے۔ جو فکری پختگی اور نظریاتی ہم آہنگی کے بغیر ممکن نہیں اور حضرت مولانا خواجہ محمد صاحب مدظلہ کے بقول "مولانا عبید الرحمن علوی زبان وفکر کے ساتھ صحیح فکر کے حامل تھے۔"

محترم سید محمد کفیل بخاری کا کہنا بجا ہے کہ

"کتاب اپنی جگہ ایک مکمل اور بھرپور دستاویز ہے"

مولانا علوی مرحوم کے برادر بزرگ مولانا عزیز الرحمن خورشید صاحب کی رائے ہے کہ "مولانا محمد علی کی زندگی کا مکمل نقشہ اس کتاب میں اجاگر کیا گیا ہے۔

جب کہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم فرماتے ہیں کہ

"یہ کتاب ان شاء اللہ مولانا محمد علی جالندھری کی شخصیت کے حوالے سے تحریکی کام کرنے والوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوگی۔"

کتاب تمام ظاہری خوبیوں سے مرصع ہے۔ طباعت و کتابت دیدہ زیب ہے۔ ۱۹۱ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مبلغ 100/= روپے میں ناشر کتاب ہذا۔ بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان سے دستیاب ہے۔ (تبصرہ: محمد عمر فاروق)

قرآن نمبر، ماہنامہ "الاشرف"
مدیر: مولانا محمد اسلم شیخوپوری
ضخامت: ۲۱۲ صفحات
قیمت: ۶۰ روپے
پتہ: ماہنامہ "الاشرف" - الاحمد مینشن ۱۳-بی گلشن اقبال کراچی

ورق ورق ترے قرآں کا خالق ہستی
بتا رہا ہے جہاں کو حکایتیں تیری!

جامعہ اشرفیہ سکھر کے ترجمان ماہنامہ "الاشرف" کے قرآن نمبر کی جلد نمبر ۱ اس وقت میرے پیش نظر ہے جو دراصل جلد نمبر ۱۳ کے ۳ تا ۶ شمارے یکجا کر کے خدمت قرآن کے لئے وقف کئے گئے ہیں۔ جولائی تا اکتوبر ۱۹۹۸ء کا یہ جریدہ۔ جاذب نظر ٹائٹل کے ساتھ مضبوط جلد میں مولانا محمد اسلم شیخوپوری کی ادارت میں کراچی سے شائع کیا گیا ہے۔ اس خوبصورت جریدے میں دو سو بارہ صفحات پر پھیلے ہوئے تیرہ وقیع مضامین شامل ہیں۔ مدیر محترم کے بقول طویل سوچ بچار، مشورت اور دعاؤں کے بعد طے کیا گیا ہے کہ اپنی اور الاشرف کی باقی زندگی کو خدمت قرآن کے لئے وقف کر دیا جائے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ ہر چار ماہ بعد علوم قرآنی کے کسی ایک موضوع پر ایک نمبر شائع کیا جائے گا۔

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کا مضمون "قرآن مجید کے بارے میں کوتاہیاں" نہایت قیمتی ہے۔ جس کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے بہت ضروری ہے۔ حضرت تھانوی لکھتے ہیں:

"حفظ قرآن سے قوت حافظہ بڑھتی ہے اور علوم معاشیہ میں کام دیتی ہے۔ بعض لوگ تراویح اجرت پر سناتے ہیں۔ اور بعض مُردوں پر پڑھ کر اجرت لیتے ہیں یہ طلب مال ہے۔ جب قرآن پڑھنے کا ارادہ کرو، وضو کر کے رو بقبلہ اگر سہل ہو ورنہ جیسے موقع ہو، خشوع کے ساتھ بیٹھے یہ تصور کرے [illegible] مجھے فرمائش کرتے

© rasailojaraid.com